

# فیضانِ یس شریف

مع

دُعائے نصف شعبانُ الْمُعَظَّم



مکتبۃ المدینہ  
(موجودہ اسلامی)

MC 1286



الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى سَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ  
أَمَّا بَعْدُ فَأَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

## فیضانِ یس شریف

مع دُعائے نصف شعبانِ المعظم

### دُرودِ پاک کی فضیلت

خاتم المرسلین، رَحْمَةُ الْعَالَمِينَ، شَفِيعُ الْمُذْنِبِينَ، أَنِيسُ  
الْعَرَبِيِّينَ، سِرَاجُ السَّالِكِينَ، مَحْبُوبُ رَبِّ الْعَالَمِينَ، جنابِ صادقِ اولین  
صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کا فرمانِ دلنشین ہے: ”جس نے کتاب میں مجھ پر دُرودِ  
پاک لکھا تو جب تک میرا نام اُس میں رہے گا فرشتے اُس کے لیے استغفار (یعنی دعائے  
مغفرت) کرتے رہیں گے۔“

(الْمُعْجَمُ الْأَوْسَطُ لِلطَّبْرَانِيِّ ج ۱ ص ۹۷ حدیث ۱۸۳۰)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْبِ ا صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّدٍ

## سورۃ یس شریف کے فضائل

﴿۱﴾ حضرت سیدنا معقل بن یسار رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ سرکارِ  
والا ابتداء، ہم بے کسوں کے مددگار، شفیق روزِ شمار، دو عالم کے مالک و مختار، حبیب  
پروردگار صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے فرمایا: سورۃ یس قرآن کا دل ہے جو  
اسے اللہ عزوجل کی رضا اور آخرت کی بہتری کے لیے پڑھے گا اس کی مغفرت

کردی جائے گی۔

(الْمُسْنَدُ لِلْإِمَامِ أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ ج ۷ ص ۲۸۶ حدیث ۲۰۳۲۲ ملتقطاً)

﴿2﴾ حضرت سیدنا اُنس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اکرم، نور مجسم صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے فرمایا: بیشک ہر چیز کا ایک دل ہے اور قرآن کا دل سورہ یسّ ہے اور جو ایک مرتبہ سورہ یسّ پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس کے لیے دس مرتبہ قرآن پڑھنے کا ثواب لکھے گا۔

(سُنَنُ التِّرْمِذِيِّ ج ۴ ص ۴۰۶ حدیث ۲۸۹۶)

﴿3﴾ حضرت سیدنا ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ نبی اکرم، نور مجسم، سرکارِ دو عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے فرمایا: میری خواہش ہے کہ سورہ یسّ میری امت کے ہر انسان کے دل میں ہو۔

(اتحاف الخيرة المهرة ج ۸ ص ۱۸۲ حدیث ۷۸۶۸)

﴿4﴾ حضرت سیدنا اُنس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اکرم، رسول محتشم، شاہِ بنی آدم صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے فرمایا: جو شخص ہمیشہ ہر رات سورہ یسّ کی تلاوت کرتا رہا پھر مر گیا تو وہ شہید مرے گا۔

(المعجم الاوسط للطبرانی ج ۵ ص ۱۸۸ حدیث ۷۰۱۸)

﴿5﴾ حضرت سیدنا عطاء بن ابورباب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ

شہنشاہ مدینہ سرور قلب و سینہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: جو شخص دن کی ابتدا میں **سورۃ یسّ** کی تلاوت کرے گا، اس کی **حاجات** پوری کر دی جائیں گی۔  
(سنن الدارمی ج ۲ ص ۵۴۹ حدیث ۳۴۱۸)

﴿6﴾ حضرت سیدنا ابن عباس رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُمَا فرماتے ہیں: جو شخص بوقتِ صبح **سورۃ یسّ** کی تلاوت کرے اسے شام تک اس دن کی **آسانی** عطا کی گئی اور جس شخص نے رات کی ابتدا میں اس کی تلاوت کی اسے صبح تک اس رات کی **آسانی** دی گئی۔  
(سنن الدارمی ج ۲ ص ۵۴۹ حدیث ۳۴۱۹)

﴿7﴾ حضرت سیدنا جابر بن سمرہ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے مروی ہے فرماتے ہیں: حضورِ پاک، صاحبِ لَولاک صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم **صبح کے وقت سورۃ یسّ کی تلاوت فرمایا کرتے تھے۔**

(المعجم الاوسط للطبرانی ج ۳ ص ۷۳ حدیث ۳۹۰۳)

﴿8﴾ حضرت سیدنا ابوقلابہ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے روایت ہے، وہ فرماتے ہیں: جس نے **سورۃ یسّ** کی تلاوت کی اس کی **مغفرت** ہو جائے گی، جس نے بھوک کے وقت پڑھی وہ سیر ہو جائے گا، جو راستہ بھول جانے کے وقت پڑھے اسے راستہ مل جائے گا، جو گمشدہ چیز کے لئے پڑھے اسے پالے گا اور جس نے کھانے کے وقت اس کے کم ہونے کی حالت میں تلاوت کی تو وہ اسے **کفایت**



کرے گا، جس نے کسی مرنے والے کے پاس اس کی تلاوت کی اس پر **یزمی** کی جائے گی، جس نے کسی ایسی عورت کے پاس اس کی تلاوت کی جس پر بچے کی ولادت تنگ ہو اس پر **آسانی** ہوگی اور جس نے اس کی تلاوت کی گویا کہ اس نے گیارہ مرتبہ قرآن پاک کی تلاوت کی اور ہر چیز کے لیے دل ہے اور قرآن کا دل **سورۃ یسّ** ہے۔

(شعب الایمان ج ۲ ص ۴۸۱ حدیث ۲۴۶۷ ملتقطاً)

﴿۹﴾ حضرت سیدنا ابو جعفر محمد بن علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں: جو شخص اپنے دل میں **سختی** پائے تو وہ ایک پیالے میں زعفران سے ”**یسّ**“ **وَالْقُرْآنُ الْحَکِیْمُ** لکھے پھر اسے پی جائے۔ (ان شاء اللہ عزوجل اس کا دل نرم ہوگا)

(شعب الایمان ج ۲ ص ۴۸۲ حدیث ۲۴۶۸)

﴿۱۰﴾ حضرت سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ **اللہ عزوجل** کے محبوب، دانائے غیوب، منزّہ عن العیوب صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس نے **اللہ تعالیٰ** کی رضا پانے کے لئے کسی بھی شب میں **سورۃ یسّ** کی تلاوت کی تو اس کی **مغفرت** کر دی جائے گی۔

(حلیۃ الاولیاء ج ۲ ص ۱۸۱ حدیث ۱۸۰۹)

ایاتھا ۸۳ ﴿۲۶﴾ سُورَةُ يَس ۲۶ مَائِدَةُ ۲۱ ﴿۲۵﴾ رُكُوعَاتُهَا ۵

## بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

یس ۱ ﴿۱﴾ وَالْقُرْآنِ الْحَكِيمِ ۲ ﴿۲﴾ إِنَّكَ لَمِنَ

الرُّسُلِ ۳ ﴿۳﴾ عَلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ۴ ﴿۴﴾

تَنْزِيلِ الْعَزِيزِ الرَّحِيمِ ۵ ﴿۵﴾ لِيُنذِرَ قَوْمًا

مَّا أُنذِرَ آبَاؤُهُمْ فَهُمْ غَافِلُونَ ۶ ﴿۶﴾ لَقَدْ

حَقَّ الْقَوْلُ عَلَىٰ أَكْثَرِهِمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ۷ ﴿۷﴾

إِنَّا جَعَلْنَا فِيْ أَعْنَاقِهِمْ أَغْلَالًا فَهِيَ إِلَى

الْأَذْقَانِ فَهُمْ مُّقْمَحُونَ ۸ ﴿۸﴾ وَجَعَلْنَا مِنْ

بَيْنِ أَيْدِيهِمْ سَدًّا وَمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا

فَأَعْشَيْنَهُمْ فُجُورًا لَا يُبْصِرُونَ ۹ ﴿۹﴾ وَسَوَاءٌ

عَلَيْهِمْ ءَاذُنُ رَتِّهِمْ أَمْ لَمْ تُنْذِرْهُمْ لَا  
يُؤْمِنُونَ ۝۱۰ إِنَّمَا تُنْذِرُ مَنِ اتَّبَعَ الذِّكْرَ  
وَخَشِيَ الرَّحْمَنَ الْغَيْبَ ۚ فَبَشِّرْهُ بِعَفْوَةٍ  
وَ أَجْرٍ كَرِيمٍ ۝۱۱ إِنَّا نَحْنُ نُحْيِي الْمَوْتَىٰ  
وَنَكْتُبُ مَا قَدَّمُوا وَآثَارَهُمْ ۖ وَكُلَّ  
شَيْءٍ أَحْصَيْنَاهُ فِي إِمَامٍ مُّبِينٍ ۝۱۲ وَ  
اضْرِبْ لَهُم مَّثَلًا أَصْحَابَ الْقَرْيَةِ ۚ إِذْ  
جَاءَهَا الْمُرْسَلُونَ ۝۱۳ إِذْ أَرْسَلْنَا إِلَيْهِمُ  
اثْنَيْنِ فَكَذَّبُوهُمَا فَعَزَّزْنَا بِثَالِثٍ فَقَالُوا  
إِنَّا إِلَيْكُمْ مُّرْسَلُونَ ۝۱۴ قَالُوا مَا أَنْتُمْ إِلَّا  
بَشَرٌ مِّثْلُنَا وَمَا أَنْزَلَ الرَّحْمَنُ مِنْ شَيْءٍ ۚ

وقف غفران

۱۰۰

وقف لایم

اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا كَاذِبُونَ ﴿١٥﴾ قَالُوا رَبُّنَا يَعْلَمُ  
 اِنَّا اِلَيْكُمْ لَمُرْسَلُونَ ﴿١٦﴾ وَمَا عَلَيْنَا اِلَّا  
 الْبَلَاغُ الْمُبِينُ ﴿١٧﴾ قَالُوا اِنَّا نَطْهَرُكَ بِكُمْ  
 لَئِنْ لَّمْ تَنْتَهُوا لَنَرْجُمَنَّكُمْ وَلَيَسَّيَنَّكُمْ مِنَّا  
 عَذَابٌ اَلِيمٌ ﴿١٨﴾ قَالُوا طَئِرُكُمْ مَعَكُمْ ؕ اِِنْ  
 ذُكِّرْتُمْ ؕ بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ مُّسْرِفُونَ ﴿١٩﴾ وَجَاءَ  
 مِنْ اَقْصَا الْمَدِينَةِ رَجُلٌ يَّسْعَىٰ قَالَ  
 يٰقَوْمِ اتَّبِعُوا الْمُرْسَلِينَ ﴿٢٠﴾ اتَّبِعُوا مَنْ لَا  
 يَسْئَلُكُمْ اَجْرًا وَهُمْ مُّهْتَدُونَ ﴿٢١﴾ وَمَا لِي  
 لَا اَعْبُدُ الَّذِي فَطَرَنِي وَاِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ﴿٢٢﴾  
 عَا تَخَذُوا مِنْ دُونِهِ اِلٰهَةً اِنْ يُّرِدَنَّ الرَّحْمٰنُ



بُضِرَ لَا تُغْنِ عَنِّي شَفَاعَتُهُمْ شَيْئًا وَلَا  
يُنْقِدُونَ ﴿٢٣﴾ اِنِّیْ اِذَا لَفِیْ صُلٰی مُبِیِّنٌ ﴿٢٣﴾  
اِنِّیْ اٰمَنْتُ بِرَبِّکُمْ فَاسْمِعُوْنِ ﴿٢٥﴾ قِیْلَ  
اَدْخُلِ الْجَنَّةَ ۖ قَالَ یٰلَیْتُ قَوْمِیْ  
یَعْلَمُوْنَ ﴿٢٦﴾ بِہَا عَفَرٰ لِیْ رَیِّیْ وَجَعَلَنِیْ مِنْ  
الْکٰرِمِیْنَ ﴿٢٧﴾ وَمَا اَنْزَلْنَا عَلٰی قَوْمِہٖ مِنْ  
بَعْدِہٖ مِنْ جُنْدٍ مِّنَ السَّمَآءِ وَمَا کُنَّا  
مُنْزِلِیْنَ ﴿٢٨﴾ اِنْ کَانَتْ اِلَّا صِیْحَةً وَّاحِدَةً  
فَاِذَا هُمْ خٰدِدُوْنَ ﴿٢٩﴾ یَحْسِرُوْنَ عَلٰی الْعِبَادِ ۚ  
مَا یَاْتِیْہُمْ مِّنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا کَانُوْا بِہِ  
یَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿٣٠﴾ اَلَمْ یَرَوْا کَمْ اَہْلَکْنَا قَبْلَہُمْ

مِّنَ الْقُرُونِ أَنَّهُمْ إِلَيْهِمْ لَا يَرْجِعُونَ ۝۳۱ وَ  
 إِنَّ كُلَّ لَّسَانٍ جَبِيءٌ لَّدَيْنَا مُحْضَرُونَ ۝۳۲ وَآيَةٌ  
 لَهُمُ الْآرْضُ الَّتِي فِيهَا الْبَيْتُ ۖ أَحْيَيْنَاهَا وَأَخْرَجْنَا  
 مِنْهَا حَبًّا فَمِنْهُ يَأْكُلُونَ ۝۳۳ وَجَعَلْنَا فِيهَا  
 جَنَّاتٍ مِّنْ نَّخِيلٍ وَأَعْنَابٍ وَفَجَّرْنَا فِيهَا  
 مِنَ الْعُيُونِ ۝۳۴ لِيَأْكُلُوا مِن ثَمَرِهِ ۚ وَمَا  
 عَمِلَتْهُ أَيْدِيهِمْ ۖ أَفَلَا يَشْكُرُونَ ۝۳۵ سُبْحَانَ  
 الَّذِي خَلَقَ الْأَزْوَاجَ كُلَّهَا مِمَّا تُثْبِتُ  
 وَالْآرْضُ وَمِنْ أَنْفُسِهِمْ وَمِمَّا لَا يَعْلَمُونَ ۝۳۶  
 وَآيَةٌ لَهُمُ اللَّيْلُ ۖ نَسُدُّ مِنْهُ النَّهَارَ فَادَارُهُمْ  
 مُّظْلِمُونَ ۝۳۷ وَالشَّمْسُ تَجْرِي لِمُسْتَقَرٍّ لَّهَا ۖ

ذٰلِكَ تَقْدِيرُ الْعَزِيزِ الْعَلِيمِ ﴿٣٨﴾ وَالْقَمَرَ  
 قَدَّرْنَاهُ مَنَازِلَ حَتَّىٰ عَادَ كَالْعُرْجُونِ  
 الْقَدِيمِ ﴿٣٩﴾ لَا الشَّمْسُ يَنْبَغِي لَهَا أَنْ  
 تُدْرِكَ الْقَمَرَ وَلَا اللَّيْلُ سَابِقُ النَّهَارِ ۚ وَ  
 كُلٌّ فِي فَلَكَ يُسَبِّحُونَ ﴿٤٠﴾ وَآيَةٌ لَهُمْ أَنَّا حَمَلْنَا  
 ذُرِّيَّتَهُمْ فِي الْفُلْكِ الْمَشْحُونِ ﴿٤١﴾ وَخَلَقْنَا لَهُمْ  
 مِنْ مِثْلِهِ مَا يَرْكَبُونَ ﴿٤٢﴾ وَإِنْ نَشَأْ نُغْرِقْهُمْ  
 فَلَا صَرِيخَ لَهُمْ وَلَا هُمْ يُنْقَدُونَ ﴿٤٣﴾ إِلَّا  
 رَحْمَةً مِنَّا وَمَتَاعًا إِلَىٰ حِينٍ ﴿٤٤﴾ وَإِذَا  
 قِيلَ لَهُمُ اتَّقُوا مَا بَيْنَ أَيْدِيكُمْ وَمَا خَلْفَكُمْ  
 لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ ﴿٤٥﴾ وَمَا تَأْتِيهِمْ مِنْ آيَةٍ

مِّنْ آيَاتِ رَبِّهِمْ إِلَّا كَانُوا عَنْهَا مُعْرِضِينَ ﴿٣٦﴾

وَإِذَا قِيلَ لَهُمُ انْفِقُوا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللَّهُ

قَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا الَّذِينَ آمَنُوا أَتُطْعَمُ

مَنْ لَّوْ يَشَاءُ اللَّهُ أَطْعَمَهُ<sup>۱</sup> إِنْ أَنْتُمْ إِلَّا فِي

ضَلَالٍ مُّبِينٍ ﴿٣٧﴾ وَيَقُولُونَ مَتَى هَذَا الْوَعْدُ

إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿٣٨﴾ مَا يَنْظُرُونَ إِلَّا صَيْحَةً

وَّاحِدَةً تَأْخُذُهُمْ وَهُمْ يَخِصِّصُونَ ﴿٣٩﴾ فَلَا

يَسْتَطِيعُونَ تَوْصِيَةً وَلَا إِلَىٰ أَهْلِهِمْ

يَرْجِعُونَ ﴿٤٠﴾ وَنُفِخَ فِي الصُّورِ فَإِذَا هُمْ مِّنْ

الْأَجْدَاثِ إِلَىٰ رَبِّهِمْ يَنْسِلُونَ ﴿٤١﴾ قَالُوا

يُؤْيَلْنَا مَنِ بَعَثَنَا مِنْ مَّرْقَدِنَا<sup>۲</sup> هَذَا مَا



وَعَدَ الرَّحْمَنُ وَصَدَقَ الْمُرْسَلُونَ ﴿٥١﴾ إِنَّ  
 كَانَتْ إِلَّا صَيْحَةً وَاحِدَةً فَإِذَا هُمْ جَبِيْعٌ  
 لَّدِيَّا مُحْضَرُونَ ﴿٥٢﴾ فَالْيَوْمَ لَا تُظْلَمُ نَفْسٌ  
 شَيْئًا وَلَا تُجْزَوْنَ إِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿٥٣﴾  
 إِنَّ أَصْحَابَ الْجَنَّةِ الْيَوْمَ فِي شُغْلٍ فَكِهِونَ ﴿٥٤﴾  
 هُمْ وَأَزْوَاجُهُمْ فِي ظِلِّ عَلَى الْأَرَآئِكِ  
 مُتَّكِئُونَ ﴿٥٥﴾ لَهُمْ فِيهَا فَاكِهَةٌ وَلَهُمْ مَا  
 يَدَّعُونَ ﴿٥٦﴾ سَلَامٌ قَوْلًا مِّن رَّبِّ رَحِيمٍ ﴿٥٧﴾  
 وَامْتَاذُوا الْيَوْمَ أَيُّهَا الْمُجْرِمُونَ ﴿٥٨﴾ أَلَمْ  
 أَعْهَدْ إِلَيْكُمْ يَبْنَىٰ أَدَمَ أَنْ لَا تَعْبُدُوا  
 الشَّيْطَانَ ۚ إِنَّهُ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِينٌ ﴿٥٩﴾ وَأَنَّ

اعْبُدُونِي ۖ هَذَا صِرَاطٌ مُسْتَقِيمٌ ۝۶۱ وَلَقَدْ

أَضَلَّ مِنْكُمْ جِثًّا كَثِيرًا ۖ أَفَلَمْ تَكُونُوا

تَعْقِلُونَ ۝۶۲ هَذِهِ جَهَنَّمُ الَّتِي كُنْتُمْ

تُوعَدُونَ ۝۶۳ إِصْلَوْهَا الْيَوْمَ بِمَا كُنْتُمْ

تَكْفُرُونَ ۝۶۴ الْيَوْمَ نَخْتِمُ عَلَىٰ أَفْوَاهِهِمْ وَ

تُكَلِّمُنَا أَيْدِيهِمْ وَتَشْهَدُ أَرْجُلُهُمْ بِمَا كَانُوا

يَكْسِبُونَ ۝۶۵ وَلَوْ نَشَاءُ لَطَمَسْنَا عَلَىٰ أَعْيُنِهِمْ

فَأَسْتَبَقُوا الصِّرَاطَ فَأَنَّى يُصِرُّونَ ۝۶۶ وَلَوْ

نَشَاءُ لَسَخْنَاهُمْ عَلَىٰ مَكَانَتِهِمْ فَمَا اسْتَطَاعُوا

مُضِيًّا وَلَا يَرْجِعُونَ ۝۶۷ وَمَنْ نُعِذْهُ نُنَكِّسْهُ

فِي الْخَلْقِ ۖ أَفَلَا يَعْقِلُونَ ۝۶۸ وَمَا عَلَّمْنَاهُ

الشَّعْرَ وَمَا يَنْبَغِي لَهُ ۖ إِنْ هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ وَقُرْآنٌ مُبِينٌ ۚ ۞۶۹ لِيُنْذِرَ مَنِ كَانَ حَيًّاوَيَحَقِّقَ الْقَوْلَ عَلَى الْكَافِرِينَ ۚ ۞۷۰ أَوَلَمْ يَرَوْا أَنَّا خَلَقْنَا لَهُمْ مِمَّا عَمِلَتْ أَيْدِينَا أَنْعَامًا فَهُمْ لَهَا مَالِكُونَ ۚ ۞۷۱ وَذَلَّلْنَاهَا لَهُمْ فَمِنْهَا رَكُوبُهُمْ وَمِنْهَا يَأْكُلُونَ ۚ ۞۷۲ وَلَهُمْ فِيهَا مَنَاقِبُ وَمَشَارِبٌ أَفْلا يَشْكُرُونَ ۚ ۞۷۳ وَاتَّخَذُوا مِنْ دُونِ اللَّهِ آلِهَةً لَّعَلَّهُمْ يُنْصَرُونَ ۚ ۞۷۴ لَا يَسْتَطِيعُونَ نَصْرَهُمْ وَهُمْ لَهُمْ جُنْدٌ مُحْضَرُونَ ۚ ۞۷۵ فَلَا يَحْزَنْكَ قَوْلُهُمْ ۚ إِنَّا نَعْلَمُ مَا يُسْرُونَ وَمَا يُعْلِنُونَ ۚ ۞۷۶ أَوَلَمْ يَرِ الْإِنْسَانُ أَنَّا خَلَقْنَاهُ مِنْ

نُطْفَةٍ فَإِذَا هُوَ خَصِيمٌ مُّبِينٌ ﴿٤٧﴾ وَضَرَبَ لَنَا  
 مَثَلًا وَلَيْسَ خَلْقَهُ ط قَالَ مَنْ يُحْيِي الْعِظَامَ وَ  
 هِيَ رَمِيمٌ ﴿٤٨﴾ قُلْ يُحْيِيهَا الَّذِي أَنْشَأَهَا أَوَّلَ  
 مَرَّةٍ ط وَهُوَ بِكُلِّ خَلْقٍ عَلِيمٌ ﴿٤٩﴾ الَّذِي جَعَلَ  
 لَكُمْ مِنَ الشَّجَرِ الْأَخْضَرِ نَارًا فَإِذَا أَنْتُمْ  
 مِنْهُ تُوقِدُونَ ﴿٥٠﴾ أَوَلَيْسَ الَّذِي خَلَقَ  
 السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ بِقَدِيرٍ عَلَى أَنْ يَخْلُقَ  
 مِثْلَهُمْ بَلَى ق وَهُوَ الْخَلَّاقُ الْعَلِيمُ ﴿٥١﴾ إِنَّمَا  
 أَمْرُهُ إِذَا أَرَادَ شَيْئًا أَنْ يَقُولَ لَهُ كُنْ  
 فَيَكُونُ ﴿٥٢﴾ فَسُبْحَانَ الَّذِي بِيَدِهِ مَلَكُوتُ  
 كُلِّ شَيْءٍ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ع ﴿٥٣﴾

وقف غفران

۲۰۵



## مغرب کے بعد چہ نوافل

معمولات اولیائے کرام رَحِمَهُمُ اللہُ السَّلام سے ہے کہ مغرب کے فرض و سنت وغیرہ کے بعد چھ رکعت نفل (نفل۔ ان) دو رکعت کر کے ادا کئے جائیں۔ پہلی دو رکعتوں سے پہلے یہ نیت کیجئے: ”یا اللہ عَزَّوَجَلَّ ان دو رکعتوں کی برکت سے مجھے درازی عمر باخیر عطا فرما۔“ دوسری دو رکعتوں میں یہ نیت فرمائیے: ”یا اللہ عَزَّوَجَلَّ ان دو رکعتوں کی برکت سے بلاؤں سے میری حفاظت فرما۔“ تیسری دو رکعتوں کیلئے یہ نیت کیجئے: ”یا اللہ عَزَّوَجَلَّ ان دو رکعتوں کی برکت سے مجھے اپنے سوا کسی کا محتاج نہ کر۔“ ان 6 رکعتوں میں سُورَةُ الْفَاتِحَةِ کے بعد جو چاہیں وہ سورتیں پڑھ سکتے ہیں، بہتر یہ ہے کہ ہر رکعت (رک۔ عت) میں سُورَةُ الْفَاتِحَةِ کے بعد تین تین بار سُورَةُ الْاٰخِلَاص پڑھ لیجئے۔ ہر دو رکعت کے بعد اکیس بار قُلْ هُوَ اللہُ اَحَد (پوری سورت) یا ایک بار سُورَةُ یس شریف پڑھئے بلکہ ہو سکے تو دونوں ہی پڑھ لیجئے۔ یہ بھی ہو سکتا ہے کہ کوئی ایک اسلامی بھائی بلند آواز سے یس شریف پڑھیں اور دوسرے خاموشی سے خوب کان لگا کر سنیں۔ اس میں یہ خیال رہے کہ دوسرا اس دوران زبان سے یس شریف بلکہ کچھ بھی نہ پڑھے اور یہ مسئلہ خوب یاد رکھئے کہ جب قرآن کریم بلند آواز سے پڑھا جائے تو جو لوگ سننے کیلئے حاضر ہیں ان پر فرض عین ہے کہ چپ چاپ خوب کان لگا کر سنیں۔ اِنْ شَاءَ اللہُ عَزَّوَجَلَّ رات شروع ہوتے ہی ثواب کا انبار (آم۔ بار) لگ جائے گا۔ ہر بار یس شریف کے بعد ”دُعائے نصف شعبان“ بھی پڑھئے۔

## دُعائے نصف شعبان المعظم

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰهُمَّ يَا ذَا السِّنِّ وَلَا يُسْنُ عَلَيْهِ ط يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ ط

يَا ذَا الطُّوْلِ وَالْاِنْعَامِ ط لَا اِلَهَ اِلَّا اَنْتَ ط ظَهَرُ اللّٰجِیْنِ ط

وَجَارُ الْمُسْتَجِیْرِیْنَ ط وَاَمَانُ الْخَائِفِیْنَ ط اَللّٰهُمَّ اِنْ

كُنْتَ كَتَبْتَنِيْ عِنْدَكَ فِیْ اَمْرِ الْكِتٰبِ شَقِیًّا اَوْ مَحْرُوْمًا

اَوْ مَطْرُوْدًا اَوْ مُقَتَّرًا عَلٰی فِی الرِّزْقِ فَاُمَحِّ اللّٰهُمَّ

بِفَضْلِكَ شَقَاوَتِيْ وَحَرَمَائِيْ وَطَرْدِيْ وَاَقْتِتَارِ رِزْقِيْ ط

وَاثْبِتْنِيْ عِنْدَكَ فِیْ اَمْرِ الْكِتٰبِ سَعِیْدًا مَّرْزُوْقًا مُّوَفَّقًا

لِلْخَیْرٰتِ ط فَاِنَّكَ قُلْتَ وَقَوْلُكَ الْحَقُّ فِیْ كِتَابِكَ

الْمُنْزَلِ ط عَلٰی لِسَانِ نَبِیِّكَ الْمُرْسَلِ ط ﴿يَسْحُو اللّٰهُ مَا

یَشَاءُ وَیُثَبِتُ ط وَعِنْدَكَ اَمُّ الْكِتٰبِ ﴿۳۹﴾ اَللّٰهُمَّ

بِالتَّجَلَّى الْأَعْظَمِ ط فِي لَيْلَةِ النِّصْفِ مِنْ شَهْرِ شَعْبَانَ  
 الْبُكْرَمِ ط الَّتِي يُفْرَقُ فِيهَا كُلُّ أَمْرٍ حَكِيمٍ وَيَبْرُمُ أَنْ  
 تَكْشِفَ عَنَّا مِنَ الْبَلَاءِ وَالْبُلُوَاءِ مَا نَعْلَمُ وَمَا لَا نَعْلَمُ ط  
 وَأَنْتَ بِهِ أَعْلَمُ ط إِنَّكَ أَنْتَ الْأَعَزُّ الْأَكْرَمُ ط وَصَلَّى اللَّهُ  
 تَعَالَى عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ ط  
 وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ○

اے اللہ عزّوجلّا! اے احسان کرنے والے کہ جس پر احسان نہیں کیا جاتا! اے  
 بڑی شان و شوکت والے! اے فضل و انعام والے! تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔ تو پریشان  
 حالوں کا مددگار، پناہ مانگنے والوں کو پناہ اور خوفزدوں کو امان دینے والا ہے۔ اے اللہ عزّوجلّا!  
 اگر تو اپنے یہاں اُمّ الکتاب (یعنی لوح محفوظ) میں مجھے شقی (یعنی بد بخت)، محروم، دھتکارا ہوا  
 اور رزق میں تنگی دیا ہوا لکھ چکا ہو تو اے اللہ عزّوجلّا! اپنے فضل سے میری بد بختی، محرومی،  
 ذلت اور رزق کی تنگی کو مٹا دے اور اپنے پاس اُمّ الکتاب میں مجھے خوش بخت، (گشادہ) رزق  
 دیا ہوا اور بھلائیوں کی توفیق دیا ہوا ثبت (تحریر) فرمادے، کہ تو نے ہی تیری نازل کی ہوئی  
 کتاب میں تیرے ہی بھیجے ہوئے نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کی زبان فیض تر جمان پر

فرمایا اور تیرا (یہ) فرمانِ حق ہے: ”ترجمہ کنز الایمان: اللہ جو چاہے مٹاتا ہے اور ثابت کرتا ہے اور اصل لکھا ہوا اُسی کے پاس ہے۔“ (پ ۱۳، الرعد ۳۹) خدا یا عَزَّوَجَلَّ! تَجَلَّیْ اَعْظَم کے وسیلے سے جو نصفِ شَعْبَانُ الْمُکْرَم کی رات (یعنی شبِ براءت) میں ہے کہ جس میں بانٹ دیا جاتا ہے ہر حکمت والا کام اور اٹل کر دیا جاتا ہے۔ (یا اللہ!) آفتوں کو ہم سے دور فرما کہ جنہیں ہم جانتے اور نہیں بھی جانتے جبکہ تو انہیں سب سے زیادہ جانتے والا ہے۔ بے شک تو سب سے بڑھ کر عزیز اور عزت والا ہے۔ اللہ تعالیٰ ہمارے سردار محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم پر اور آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کے آل و اصحاب رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُمْ پر دُرود و سلام بھیجے۔ سب خوبیاں سب جہانوں کے پالنے والے اللہ عَزَّوَجَلَّ کے لئے ہیں۔

### شَمَات کی تعریف

دوسروں کی تکلیفوں اور مصیبتوں پر خوشی کا اظہار کرنے کو شَمَات کہتے ہیں۔

(حدیقہ ندیہ شرح طریقہ محمدیہ ج ۱ ص ۶۳۱)

### چُغلی کی تعریف

کسی کی بات ضرر (یعنی نقصان) پہنچانے کے ارادے سے دوسروں کو پہنچانا

چُغلی ہے۔ (عمدة القاری ج ۲ ص ۵۹۴ تحت الحدیث ۲۱۶ دار الفکر بیروت)



## ماخذ و مراجع

نام کتاب	مصنف	مطبوعہ
سنن الترمذی	امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ الترمذی، متوفی ۲۷۹ھ	دار الفکر، بیروت ۱۴۱۳ھ
المسند للامام احمد	امام احمد بن محمد بن حنبل، متوفی ۲۴۱ھ	دار الفکر، بیروت ۱۴۱۳ھ
شعب الایمان	امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی تہمتی، متوفی ۳۵۸ھ	دار الکتب العلمیہ، بیروت ۱۴۲۱ھ
المعجم الاوسط	امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد طبرانی، متوفی ۳۲۰ھ	دار الفکر، بیروت ۱۴۲۰ھ
سنن الدارمی	امام حافظ عبداللہ بن عید الرحمن دارمی، متوفی ۲۵۵ھ	دار الکتب العربیہ، بیروت ۱۴۰۷ھ
حلیۃ الاولیاء	حافظ ابوالفہیم احمد بن عبداللہ اجنبی شافعی، متوفی ۴۳۰ھ	دار الکتب العلمیہ، بیروت ۱۴۱۹ھ
اتحاف الخیرۃ المہرۃ	امام احمد بن ابی بکر البیہقی، متوفی ۸۴۰ھ	مکتبۃ الرشید ریاض ۱۴۱۹ھ
عمدة القاری	امام بدر الدین ابو محمد محمود بن احمد عینی، متوفی ۸۵۵ھ	دار الفکر، بیروت ۱۴۱۸ھ

مجلس المدینۃ العلمیہ (شعبہ نثر و ترجمہ)

۲ ربیع الغوث ۱۴۳۳ھ / 25.02.2012

## شکوہ کی تعریف

مصیبت کے وقت واویلا کرنے اور صبر کا دامن ہاتھ سے چھوڑ دینے کو شکوہ کہتے ہیں۔ (حدیقہ ندیہ شرح طریقہ محمدیہ، ج ۲، ص ۹۸)

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ  
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

## سُنّت کی بہاریں

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى حَلِیْخِ قُرْآنِ وَ سُنَّتِ کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک دعوتِ اسلامی کے عجب عجب مَدَنی ماحول میں بکثرت سُنّتیں سیکھی اور سکھائی جاتی ہیں، ہر جمعرات مغرب کی نماز کے بعد آپ کے شہر میں ہونے والے دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اجتماع میں رضائے الہی کیلئے اُنھی اُنھی نیتوں کے ساتھ ساری رات گزارنے کی مَدَنی التجا ہے۔ عاصقانِ رسول کے مَدَنی قافلوں میں بہتیتِ ثواب سُنّتوں کی تربیت کیلئے سفر اور روزانہ کلہرِ مدینہ کے ذریعے مَدَنی انعامات کا رسالہ پُر کر کے ہر مَدَنی ماہ کے ابتدائی دس دن کے اندر اندر اپنے یہاں کے ذمے دار کو جمع کروانے کا معمول بنا لیجئے، اِنْ شَاءَ اللّٰهُ عَلٰی اِس کی بَرَکت سے پابندِ سُنّت بننے لگنا ہوں سے نفرت کرنے اور ایمان کی حفاظت کیلئے گونے کا ڈھن بنے گا۔

ہر اسلامی بھائی اپنا یہ ڈھن بنائے کہ ”مجھے اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کرنی ہے۔“ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ عَلٰی اپنی اصلاح کی کوشش کے لیے ”مَدَنی انعامات“ پر عمل اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کے لیے ”مَدَنی قافلوں“ میں سفر کرنا ہے۔ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ عَلٰی

### مکتبۃ المدینہ کی شاخیں

- کراچی: شہید سید سکھار اور۔ فون: 021-32203311
- راولپنڈی: فضل وار پانچاڑو کھلی چوک، اقبال روڈ۔ فون: 051-5553765
- لاہور: داتا دربار مارکیٹ گنج بخش روڈ۔ فون: 042-37311679
- پشاور: فیضانِ مدینہ گلی برگ نمبر 1 انور اسٹریٹ، صدر۔
- سرور آباد (فیصل آباد): اشن پور بازار۔ فون: 041-2632625
- خٹک پور: ڈرائی چوک میر کمار۔ فون: 068-5571686
- کشمیر: چوک شہیدان میر پور۔ فون: 058274-37212
- نواب شاہ: پکڑا بازار نزد MCB۔ فون: 0244-4362145
- حیدرآباد: فیضانِ مدینہ آفندی ٹاؤن۔ فون: 022-2620122
- سکھر: فیضانِ مدینہ بیرون روڈ۔ فون: 071-5619195
- مٹان: نزد پٹیل والی مسجد، اندرون پور بڑگٹ۔ فون: 061-4511192
- گوجرانوالہ: فیضانِ مدینہ شجاع رومو، گوجرانوالہ۔ فون: 055-4225653
- اٹک: کٹی روڈ بالٹال ٹوبہ سہر نزد تحصیل کونسل ہال۔ فون: 044-2550767
- محراب پور (سرگودھا): نیپال مارکیٹ، بالٹال ہاؤس سہر نزد عادی شاہ۔ 048-6007128

فیضانِ مدینہ، محلہ سودا گران، پرانی سبزی منڈی، باب المدینہ (کراچی)

فون: 021-34921389-93 Ext: 1284

Web: www.dawateislami.net / Email: ilmia@dawateislami.net

مکتبۃ المدینہ  
(دعوتِ اسلامی)